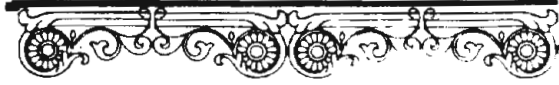


قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں۔ قومی اسمبلی کا فیصلہ

حضرت شیخ الحدیث کا ایک عظیم کارنامہ

یہ اس قرارداد کا متن ہے جو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نے اپنے دیگر ۳۶ رفقاء اسلام سمیت قومی اسمبلی میں ۳۰ جون ۱۹۷۲ء کو پیش کی۔ یہ مشترکہ قرارداد ۲۰ ستمبر ۱۹۷۲ء کو متفقہ طور پر منظور کی گئی اور قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔



دیا جائے مسلمانوں کے ساتھ کھل مل کر اور اسلام کا ایک فرقہ ہونے کا سہارا کرنے کے اندرون اور بیرون طور پر تجزیہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

نیز ہر گاہ کہ عالمی مسلم تنظیموں کی ایک کانفرنس میں، جو کوئٹہ جیسے مقدس شہر میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر انتظام ۶ اور ۱۰ اپریل ۱۹۷۲ء کے درمیان منعقد ہوئی اور جس میں دنیا بھر کے تمام حصوں سے ۱۴۰ مسلمان تنظیموں اور اداروں کے وفد نے شرکت کی، متفقہ طور پر یہ رائے ظاہر کی گئی کہ قادیانیت اسلام اور عالم اسلام کے خلاف ایک تجزیہ تحریک ہے جو ایک اسلامی فرقہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔

اب اس اسمبلی کو یہ اعلان کرنے کی کارروائی کرنی چاہئے کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار، انہیں چاہے کوئی بھی نام دیا جائے مسلمان نہیں اور یہ کہ قومی اسمبلی میں ایک سرکاری بل پیش کیا جائے تاکہ اس اعلان کو مؤثر بنانے کے لیے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ایک غیر مسلم اقلیت کے طور پر ان کے جائز حقوق و مفادات کے تحفظ کے لیے احکام وضع کرنے کی خاطر آئین میں مناسبہ ضروری ترمیمات کی جائیں۔

جناب اسپیکر قومی اسمبلی پاکستان محترمی! ہم حسب ذیل تحریک پیش کرنے کی اجازت چاہتے ہیں۔

ہر گاہ کہ یہ ایک مکمل مسلمہ حقیقت ہے کہ قادیان کے مرزا غلام احمد نے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی علیہ وسلم کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ نیز ہر گاہ کہ نبی ہونے کا اس کا جھوٹا اعلان، بہت سی قرآنی آیات کو جھٹلانے اور جہاد کو ختم کرنے کی اس کی کوششیں اسلام کے بڑے احکام کے خلاف غدارانہ تھیں۔

نیز ہر گاہ کہ وہ سامراج کی پیداوار تھا اور اس کا واحد مقصد مسلمانوں کے اتحاد کو تباہ کرنا اور اسلام کو جھٹلانا تھا۔

نیز ہر گاہ کہ پوری امت مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار، چاہے وہ مرزا غلام احمد مذکور کی نبوت کا یقین رکھتے ہوں یا اسے اپنا مصلح یا مذہبی رہنما کسی بھی صورت میں گردانتے ہوں دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

نیز ہر گاہ ان کے پیروکار چاہے انہیں کوئی بھی نام